20108 - عورت كے لیے اپنے چہرے كے بال اتارنے كا حكم

سوال

مجھے علم ہے كہ عورت اپنے ابرو كا كوئی بال نہیں اتار سكتی لیكن چہرے كے باقی بالوں كا حكم كیا ہے ؟
كیا عورت اپنے اوپر والے ہونٹ یا چہرے كے كسی بھی حصہ سے بال اتار سكتی ہے، اور خاص كر جب عورت كے بال بہت زیادہ ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مستقل فتوی كمیٹی كے فتاوی جات میں درج ہے:

ابرو كے بال اتارنا جائز نہیں، كیونكہ یہ نمص میں شامل ہوتا ہے جس پر نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے، اور یہ اللہ تعالی كی پیدا كردہ صورت میں تبدیلی ہے جو شیطانی عمل ہے، اور اگر اسے خاوند بھی ایسا كرنے كا حكم دے تو وہ اس كی اطاعت مت كرے؛ كیونكہ یہ معصیت و نافرمانی ہے، اور اللہ خالق كائنات كی معصیت و نافرمانی میں كسی مخلوق كی اطاعت نہیں ہو سكتی، بلكہ اطاعت تو نیكی میں ہوگی، جیسا كہ رسول كریم صلی اللہ علیہ وسلم كا حكم بھی ہے " اھـ

دیكھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (17 / 133).

دوم:

ابرو كے لیے علاوہ باقی جسم كے سارے بال اتارنے جائز ہیں مستقل فتوی كمیٹی كے فتاوی جات میں درج ہے:

" عورت كا اپنے جسم كے بال اتارنے كی دلیل اصل پر عمل ہے، اور عورت سے مطلوب ہے كہ وہ اپنے خاوند كے لیے بناؤ سنگھار كرے اور اس سے منع كرنے كی كوئی دلیل نہیں ملتی، صرف وہی كہ جو عورت كو نمص یعنی ابرو كے بال اكھیڑنے سے منع كیا گیا " اھـ

دیكھیں: فتاوی اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء (17 / 130).

اور فتاوی جات میں یہ بھی درج ہے کہ:

" دونوں ابرؤوں کے درمیان والے بال اکھیڑنے کا اسلام میں کیا حکم ہے ؟

کمیٹی کا جواب تھا:

" اسے اکھیڑنا جائز ہے؛ کیونکہ یہ ابرو میں شامل نہیں ہوتے " اھـ

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (5 / 197).

واللہ اعلم .